

# نیشنل جیوسائنس ایوارڈ 2016 پیش کئے جانے کی تقریب سے صدر جم۔ وری۔ کا خطاب

Posted On: 13 APR 2017 2:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 اپریل - صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھرجی نے نیشنل جیو سائنس ایوارڈ 2016 پیش کئے جانے کی تقریب میں جو تقریر کی تھی اس کا متن حسب ذیل ہے :

”میرے لئے یہ بات انتہائی قابل فخر ہے کہ مجھے نیشنل جیو ایوارڈس 2016 حاصل کرنے والی شخصیات کی شدید جانفشانی اور لگن کے اعتراف میں انہیں ان ایوارڈ سے سرفراز کئے جانے کی تقریب میں شرکت کا موقع حاصل ہوا ہے۔

ہندوستان میں ادارہ جاتی اور علمی دونوں سطحوں پر جیو سائنسی تحقیق کی مالا مال روایت موجود رہی ہے۔ کانکنی کی وزارت کے ذریعہ قائم کیا جانے والا نیشنل جیو سائنس ایوارڈ جیو سائنسدانوں کی خدمات کے اعتراف کی سمت ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ پچھلی پانچ دہائیوں سے یہ ایوارڈس جیو سائنس کے میدان میں انتہائی معتبر اعتراف کی حیثیت سے موجود رہے ہیں اور انہوں نے سائنسدانوں کی اعلیٰ سطحی مہارت حاصل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی ہے۔

یہ بات اپنے آپ میں انتہائی جی لگتی ہے کہ اس سال جیو سائنس ایوارڈس سے نوازے جانے والے سرکردہ سائنسدان ملک کے اہم اور معروف جیو سائنسی اداروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ بات اس امر کا اشارہ ہے کہ آج جیو سائنس کے میدان میں ملک گیر پیمانے پر انتہائی محنت اور لگن سے کام کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ سائنسدانوں کی آئندہ نسل تحقیق کے اعلیٰ معیارات کی پاسداری کرے گی۔

خواتین و حضرات !

آج ہندوستان دنیا کی بڑی معیشتوں میں تیزی سے ابھرتی ہوئی بڑی معیشت کی حیثیت سے اپنی جگہ بنا چکا ہے۔ ہمارے ملک کے ذریعہ مسلسل کی جانے والی کوششوں سے نمو اور ترقیات کی توقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سلسلے میں کانکنی اور معدنیات کے شعبے میں ترقی کے مسلسل عمل کے اہم شرکاء کی حیثیت سے وافر امکانات موجود ہیں۔

کانکنی کے شعبے کی ترقی کے لئے زبردست اقدامات کئے جا چکے ہیں۔ سرکار نے مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) امنمنٹ ایکٹ 2015 کے تحت متعدد اصلاحی اقدامات کئے ہیں، جن کا مقصد شفافیت کو بنیادی حیثیت سے اختیار کرتے ہوئے ریاستوں کو زیادہ تر فوائد بہم پہنچانا ہے۔ اس سلسلے میں اس وزارت نے ایک نیشنل منرل ایکسپلوریشن ٹرسٹ بھی قائم کیا ہے جس کا مقصد ایکسپلوریشن ایجنسیوں کی وسیع تر شراکت کے ساتھ معدنیات کی کھدائی اور نکالے جانے کے کام کو فروغ دینا ہے۔

خواتین و حضرات !

دستیاب قدرتی وسائل کی صدیوں سے جاری کھدائی نے ہمارے ماحولیات پر ناقابل تلافی نشانات نقش کئے ہیں۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی جی نے ایک بار کہا تھا کہ دنیا میں انسان کی ضرورت کی تکمیل تو ممکن ہے لیکن اس کی حرص اور لالچ کی تکمیل کبھی نہیں کی جاسکتی۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہمارے طریقے پائیدار رہیں۔ اپنی دھرتی ماں کی پرورش اس طرح کرنی ہے جس طرح صدیوں سے یہ ہماری پرورش کرتی آرہی ہے۔

بڑھتی آبادی اور معیار زندگی کے بڑھتے معیارات نے قدرتی توانائی کے وسائل کی مانگ میں زبردست اضافہ کر دیا ہے، جس سے ہم ماحولیاتی آلودگی کی کگار تک پہنچ چکے ہیں۔ اس قسم کے منظر نامے میں ہماری جیو سائنسدانوں کو مرکزی کردار ادا کرنا ہوگا۔ جیو سائنسدانوں نے اپنے لئے ارضیاتی صدیوں کے دوران زمین کے ڈھانچے اور اس کی تشکیل کے بارے میں ایک منفرد نظریہ قائم کیا ہے۔ انہیں اس عمل کا گہرا علم ہے، جس سے ندیاں، سمندر، پہاڑ اور زمین کی گونا گوں شکلیں وجود میں آتی ہیں۔ ہمارے ارضیاتی سائنسدان ہماری آئندہ نسلوں کی ضروریات کی تکمیل کے عمل پر منفی اثرات مرتب کئے بغیر نمو میں اضافے کو جاری رکھنے کے حل کی تلاش میں اہم معاونت کرسکتے ہیں۔

خواتین و حضرات !

جیو سائنس یعنی علم طبقات الارض اپنے لینڈ اسکیپ اور مختلف ارضیاتی امر کے ساتھ سماجی بہتری کے لئے انتہائی موضوع علم کی حیثیت رکھتا ہے۔ علم کا یہ شعبہ قدرتی اور آدمی کی پیدا کی ہوئی آفات کے خطرات میں کمی کرنے، تبدیلی ماحولیات کے اثرات کے حل کی فراہمی اور تیزی سے کم ہوتے آبی وسائل کے سدباب کے وسیع تر طریقے فراہم کرتا ہے۔

اس لئے دنیا بھر کی قوموں کے لئے ضروری ہے کہ پائیدار ترقی کی سمت میں پیش روی کی جائے۔ اس میں نمو اور ترقی نہ صرف یہ کہ قدرتی وسائل کی دستیابی پر بلکہ ان کے حق بہ جانب استعمال پر منحصر ہے۔ سطح پر موجود معدنیات بہت تیزی سے ختم ہوتے جارہے ہیں، اس لئے علم طبقات الارض کے سائنسدانوں کی برادری کو مستقبل میں وسائل کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنا ہوگا۔ اس سلسلے میں ملک کو خود کفیل بنانے کے لئے اہم اور حکمتی معدنیات کی دریافت پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے اور بیرون ملک سے ان کی برآمدات کے انحصار کو ختم کیا جانا چاہئے۔ ملک میں وسائل کی ضرورت کی تکمیل کرتے ہوئے ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی ہوگی کہ ہمارے ساحلی خطوں میں فاسفورائٹس، گیس، ہائیڈریٹس اور بحری سلفائڈ کے زبردست ذخیرے موجود ہیں۔

خواتین و حضرات !

ہماری زمین میں ارضیاتی تشخص کی حیثیت سے کہیں سرحدیں نہیں ہیں۔ اسی طرح علم طبقات الارض بھی ہمہ جہت سائنسی شعبوں کی سرحدوں کو عبور کر کے آگے بڑھتا ہے۔ ہمیں عام طور سے اور خاص طور سے ہمارے طبقات العلم کے سائنسدانوں کو بہتر مستقبل کو یقینی بنانے والے نظریات اور تصورات حاصل کرنے کے لئے قومی اور بین الاقوامی تمام سطحوں پر ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔

آج آپ سب کو آپ کی خدمات اور نیک نیتی سے کام کرنے کے صلے کے طور پر جن اعزازات سے نوازا گیا ہے، ان کے نتیجے میں آپ سے زبردست امیدیں وابستہ ہو گئی ہیں۔ آپ کو اپنے لئے معین کئے گئے کامیابیوں کے اعلیٰ معیارات میں بہتری کے لئے نئی محنت اور توانائی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنا علم طبقات الارض کے وسیع تر مفاد میں اپنے ساتھی گروپوں اور نئی نسلوں میں تقسیم کریں۔ میں آپ سب کو اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

خدا کرے کہ یہ موقع آپ کے لئے ایک نئے سفر کا آغاز ثابت ہو اور نئے آفاق تسخیر کرنے کا موقع فراہم ہو سکے۔

م ن -س ش- رم

U-1869

(Release ID: 1487842) Visitor Counter : 2

